بسم اللہ الرحمن الرحیم

طالب راہ حق کو صوم وصلوٰۃ اور کلمۂ طیبہ کا پابند ہونا لازمی ہے۔ اگر صاحب نصاب ہے توج کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ نماز کسی صورت میں بھی ترک نہ کرے، کیوں کہ نماز ایمان کا جزو، اسلام کا ستون اور مومن کے واسطے معراج ہے۔ ہر نماز کے بعد تسبیح مبارک حضرت شہنشاہ اولیاء کبار سیّد بدیع الدین قطب الاقطاب قطب المدار قدس سرہٗ کو ۵۰۰/ بار پڑھے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو بعد نمازِ فجر وظہر ۳۰۰/مرتبہ، بعدِ عصر ۲۰۰/مرتبہ، بعد مغرب وعشاء ۳۰۰/مرتبہ پڑھے۔ تسبیح مقدس یہ ہے۔

(بوقت فجر) یَا بَطُوشَ الَّذِی رَفَعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِغَیْرِ عَمَدٍ

(بوقتِ ظہر) یَا شَعْرَنَا الَّذِی یَقَعُ ھُوَ الْمَلَکُوتُ خِطَابَ الْاَرْضِ.

(بوقتِ عصر) یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ.

(بوقتِ مغرب) یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعَ الْمُحَبَّتِ وَالْمَحبُوبِ.

(بوقتِ عشا) یَابَدِیْعَ الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ فَتَحتَ اللَّیلَ وَالنَّھَارَ یَااَللّٰہُ.

اس تسبیح خمسہ کے پڑھنے سے مقام ناسوت وغیرہ کی سیریں ہوگی اور سالک مرتبۂ عروج کو پہنچ کر فائز المرام ہوگا اور بعد نماز عشا گیارہ سو مرتبہ درود مداری پڑھنے سے حضرت ممدوح کی زیارت کا شرف نصیب ہوتا ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ مَدَارِ الْبَدِیْعِ الْکَرِیْمِ.

نمازتہجد دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت سورۂ اخلاص سے بطریق شمسی و قمری ادا کرے اور چوتھی رکعت میں جلسہ کرے اور ہر جلسہ میں سو مرتبہ:

حَسبِیَ اللّٰهُ وَنِعمَ الوَکِیلِ نِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیرُ.

بعد ختم نمازِ تہجد دوزانو بیٹھ کر نفی اثبات کا ذکر اس طرح کرے کہ لفظ لَا کو ناف سے اٹھا کر دائیں مونڈھے پر لے جائے اور پھر اس کو دماغ پر پہنچا دے اور اِلَّا اللّٰه کی ضرب قلب پر لگادے۔ ۹۹؍ مرتبہ اسی طرح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه. کا ذکر کرے اور ۱۰۰؍ پر پہنچ کر مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰه کہے۔ یہ خیال کرے کہ لَا اِلٰهَ نفی کی تلوار ہے اور جب اِلَّا اللّٰه کہے، یہ تصور کرے کہ نفس اتادہ کو چھانٹ رہا ہوں۔ نفس اتارہ کی صورت اور اس کے قیام کی جگہ مرشد سے دریافت کرے اور ۵۰۰؍ مرتبہ درود شریف پڑھے بعدۂ ۱۰۰؍ بار حضرت قدس سرہٗ کے اسم صفات کا ورد کرے، اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اسم صفات یہ ہے: یَا بَدِیعَ العَجَائِبِ یَا بَدِیعُ

بقیہ اور اذکار، نفی اثبات کا قاعدہ، شغل جلی، شغل خفی، شغل اسد، شغلِ قدوسی، شغل فضری اور شغل فنائے در حقیقت محمدیہ و حیات ابدی یعنی حبسِ دم وغیرہ کا قاعدہ طالب کے شوق و ذوق کو دیکھ کر تعلیم کیا جائے گا اور مراقبات وغیرہ کے قاعدے بتلائے جائیں گے۔

طریقہ ختم خواجگان

حضرت سید بدیع الدین قطب الاقطاب قطب المدار قدس سرہٗ

بعد نماز فجر و عصر درود شریف ۷؍ بار، سورۂ فاتحہ ۱۱؍ بار، سورۂ اخلاص ۱۱؍ بار، دعائے **بشمخ** ۳؍ بار، درود شریف ۷؍ بار پڑھ کر شجرۂ مبارکہ پڑھے اور جمیع

پیرانِ طریقت کی ارواح طیبات کو ہدیہ پہنچا کر آنحضرت ﷺ سے بدرگاہ بے نیاز اپنا مقصد طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا اور جو بھی دعا کرے گا مستجاب ہوگی۔ بعد نماز فجر اور مغرب دوزانو بیٹھ کر تصور مرشد میں مشغول ہو اور فیوض و انوار الٰہی جو کہ منتقل ہو کر حضرت سرور دو عالم ﷺ سے تا مرشد پہنچے ہیں، ان کا اپنے قلب پر اقتباس کرے انوار کا رنگ اور اس کے حاصل کرنے کا طریقہ پیر و مرشد دریافت کرے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ہر کرا با شد تمنا دیدنِ پروردگار
بر زباں با صدق خواند شجرۂ قطب المدار

رحم کر اے دستگیر بے کساں
بہرِ سردار دوعالم نور جاں
سن لے دل کی اے خدا بہرِ علی
مجھ پہ کر راز طریقت منجلی
فقر کی سب منزلیں ہوجائیں طے
واسطہ یا رب حسن بصری کا ہے
اے خدا بہرِ حبیب پاک دل
عشق کی ہو آگ دل میں مشتعل
بہرِ حضرت بایزید پاکباز
کھول دے الفت کا اپنے مجھ پہ راز

بہرِ حضرت سیدِ قطب المدار
دین و دنیا میں تجھی پر ہو مدار
بو محمد کے لیے اے کبریا
کر درِ پاک محمد کا گدا
صدقہ حضرت خواجۂ محمود کا
حمد میں اپنی مجھے رکھ اے خدا
یا الٰہی شاہ پیارے کے لیے
اپنی چاہت اور اپنا عشق دے
بہرِ خواجہ شاہِ شاہن رَبَّنَا
انتہائے فقر کر مجھ کو عطا
شاہ بہمن کے لیے اے ذوالکرم
دور کر دل سے مرے کُل ہم و غم
اُس شہِ محمود ثانی کے طفیل
ہو نہ یارب سوئے دنیا دل کو میل
صدقہ میں حضرت شہِ معروف کے
کر منور نورِ عرفاں سے مجھے
بہرِ شاہ مولوی عبد الجلیل
دے بزرگی کر نہ عالم میں ذلیل

صدقہ خواجہ شاہ فضل اللہ کا
راستہ بتلا دے اپنی راہ کا
ثانی خواجہ شاہ پیارے کے لیے
یا خدا حبِّ محمد مجھ کو دے
بہرِ ثانی مولوی عبد الجلیل
تو ہی ہو ہر حال میں میرا کفیل
بہرِ خواجہ مولوی نجمِ دیں
کر دے اپنے مہر سے روشن جبیں
بہرِ ذات پاک شمس الدینِ حق
منکشف ہوں مجھ پہ حالاتِ طبق
بہرِ مرشد سیدِ کلبِ علی
سامنے تیرے ہوں یارب ملتجی
ہو کرم محضر علی کا کبریا
نسبتِ قطبِ جہاں کا واسطہ
دین و دنیا کے بر آئیں میرے کام
بے تردّد جملہ یا ربِّ انام

فَھٰذِہٖ الشَّجَرَۃُ الْعَالِیَۃُ الْجَعْفَرِیَۃُ الْمَدَارِیَۃُ الْفَنْصُوْرِیَۃُ

الٰہی بخش دینا احمدِ مختار کا صدقہ
امامِ ہر دوعالم حیدرِ کرّار کا صدقہ
جمیع آل و اصحاب و اہلِ بیتِ اطہار کا صدقہ
شہیدِ کربلا کے خون کی ہر دھار کا صدقہ
حضورِ شاہِ زین العابدین و حضرت باقر
امامِ جعفرِ صادق نکو کردار کا صدقہ
شہِ سید محمد اور جنابِ سیدِ احمد
جنابِ شاہِ اسماعیل کے ایثار کا صدقہ
شہِ سید ظہیر الدین، بہاء الدین علی حلبی
امینِ دینِ احمد، واقفِ اسرار کا صدقہ
مدار العالمیں سید بدیع الدین کے بھائی
شہِ محمودِ دیں کے جبہ و دستار کا صدقہ
شہِ جعفر، جنابِ بوسعید و شہ نظام الدین
جنابِ سیدِ اسحاق سے دین دار کا صدقہ
الٰہی بہر اسماعیل و ابراہیم ہم سب کو
عطا کر دامنِ داؤد کے ہر تار کا صدقہ
بحقِ شہ وجیہ الدین و بہرِ شہ کبیر الدین
عطا ہو سید عبد اللہ کے دیدار کا صدقہ

شہِ فنصور سجادہ نشینِ بزمِ روحانی
مدار العالمیں کے خاص برخوردار کا صدقہ
شہِ دریا سعید و شاہِ رزاق اللہ و عبد اللہ
سلیماں بادۂ توحید کے سرشار کا صدقہ
شہِ عبد الحمید و عبد سبحان قطب ربانی
محدث عبد قدوس عالمِ اسرار کا صدقہ
جنابِ رحمت اللہ، عظمت اللہ کے تصدق میں
مداری چاند کے انوار جلوہ بار کا صدقہ
جنابِ عبد سبحاں، عالمِ عرفانِ یزدانی
شہِ خوش وقت علی کے جذبۂ ایثار کا صدقہ
جنابِ خرقہ پوش سید کلب علی صاحب
بدیعِ دیں کے سجادہ نشیں دین دار کا صدقہ
اندھیرے قبر کے ہوں دور محضر کے وسیلے سے
ملے سید شجر کے روئے پر انوار کا صدقہ
ہمارے جرم عصیاں بخش دے صلحا میں شامل کر
خدا وندا عبائے پیر کے ہر تار کا صدقہ
ہمارے پیر بھائی جس قدر ہوں ان پر رحمت کر
حسینِ ابن حیدر کے گلِ گلزار کا صدقہ